خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 27 مارچ 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے توحید کے پہلو کا ذکر جاری رکھتے ہوئے بیان فرمایا:

فتح مکہ کے بعد توحید کے اعلان کے طور پر مکہ کے ارد گرد بڑے بڑے بتوں کو گرایا گیا، اہل طائف نے اپنے بت کے بارے میں عرض کیا کہ اسے کچھ عرصہ تک نہ توڑا جائے، لیکن آپ ﷺ کی توحید کی غیرت نے اس کی رخصت نہ دی کہ اسلامی حکومت کے قیام کے بعد بتوں کو قائم رکھا جائے اس لیے اس کو بھی تڑوادیا۔ آپ ﷺ نے ایک طرف بتوں سے خانہ کعبہ کو پاک کیا اور دوسری طرف اپنی قوت قدسیہ سے مخلصین کی ایک جماعت تیار فرمائی جن میں شرک کی ملونی کا کوئی عنصر نہ تھا۔

آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو اپنی تعریف میں مبالغہ آرائی سے بھی منع فرمایا۔ پھر اپنے باپ دادوں کی قسمیں کھانے سے بھی منع فرمایا، توحید کا کلمہ پڑھنے والوں کے متعلق حضرت مقداد کی ایک روایت ملتی ہے جس میں فرمایا کہ جنگ میں اگر کسی سے سامنا ہو اور وہ کلمہ پڑھ لے تو اس سے جنگ نہ کرو۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور پوچھا کہ جنت اور جہنم واجب کرنے والی کونسی دو چیزیں ہیں: فرمایا کہ جو اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کا کسی کو شریک نہیں بناتا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک ٹھہراتا تھا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

آپ مسی با انجم نے فرمایا کہ مجھے تم سے سب سے زیادہ شرک اصغر کا خوف ہے۔ یہ پوچھنے پر کہ وہ کیا ہے، فرمایا: ریاء یعنی دکھاوا۔ فرمایا قیامت کے روز جب لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جن لوگوں کیلئے تم دکھاوا کرتے تھے جاؤ ان سے بخشش طلب کرو اور دیکھو کہ تمہیں کیا ملتا ہے۔ قرآن نے شرک کو ظلم عظیم فرمایا ہے پس اس سے بچنا چاہیے۔ معمولی بد اخلاقی کو بھی ظلم قرار دیا گیا ہے۔ ایمان کامل وہ ہے جو شرک کے ملونی سے پاک ہو۔

ایک صحابی جو نماز میں زیادہ تر سورۃ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے ان سے جب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس سے محبت ہے اس جواب پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورہ اخلاص کی محبت نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔ سورۃ اخلاص کے مضامین تثلیث کے عقیدہ کا رد کرتے اور توحید کو قائم فرماتے ہیں، ان مضامین کے پیش نظر آپ ﷺ نے اسے ثلث القرآن قرار دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بات یہی سچ ہے کہ جب تک زندہ خدا کی زندہ طاقتیں انسان مشاہدہ نہیں کرتا شیطان اس کے دل میں سے نہیں نکلتا اور نہ کچھ توحید اُس کے دل میں داخل ہوتی ہے اور نہ یقینی طور پر خدا کی ہستی کا قائل ہو سکتا ہے اور یہ پاک اور کامل توحید صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ملتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت مسیح موعود توحید کے قیام کیلئے ہی آئے تھے اور ہم نے بھی آپ کی بیعت میں اگر توحید کے قیام کا عہد کیا ہے، حقیقی توحید کا حق تبھی ادا ہو گا جب ہم میں سے ہر ایک خود اپنے اندر، اپنے خاندان میں اپنے معاشرے میں توحید کے قیام کیلئے کوشش کریگا۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو بھی توفیق دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس بھیجے ہوئے کو قبول کر کے توحید کا قیام کریں اور یاجوج ماجوج کے فتنوں کو توڑیں۔

اسراء کے سفر میں جب آپ ﷺ کی ملاقات حضرت ابراہیم سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دیں کہ جنت پاکیزہ مٹی والی ہے، شیریں پانی والی ہے اور وسیع میدان ہے اور اس کے پودے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر ہیں پس ایک مومن کو اللہ کی توحید کا اقرار کرتے ہوئے ان اذکار کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز سکھائی جائے جس سے میں تیرا ذکر بھی کروں اور تجھ سے دعا بھی کروں، فرمایا کہو لا الہ الا اللہ، حضرت موسیٰ نے کہا کہ تیرے سارے بندے یہی کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے پھر لا الہ الا اللہ کہنے کا فرمایا۔ نیز فرمایا اگر سب زمین و آسمان کو پلڑے میں ایک طرف رکھ دو اور لا الہ الا اللہ کو دوسری طرف تو اس کلمہ توحید کا پلڑا وزنی ہو گا۔

لا الہ الا اللہ کا لغت کے حوالہ سے مطلب ہے کہ بجز اللہ کے اور کوئی میرا مطلوب نہیں اور محبوب نہیں اور معبود نہیں اور مطاع نہیں جس کے پیچھے میں چلوں، اور اس کے یہ معنی گناہ کی حقیقت اور گناہ کے منبع سے بالکل مخالف پڑے ہیں، پس جو شخص ان معنی کو خلوص دل کے ساتھ اپنے دل میں جگہ دیگا تو مفہوم مخالفت اس کے دل سے نکل جائیگا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور فرمایا لوگو! شرک سے بچو وہ تو چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے پس کسی نے آپ سے پوچھا کہ پھر اس سے بچاؤ کیسے ہو سکتا ہے؟ فرمایا یہ دعا پڑھا کرو: **اللھم انا نعوذ بك ان نشرك بك شیئا نعلمه ونستغفرك مما لا نعلم**، یعنی اے اللہ ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس بات سے کہ تیرے ساتھ جانتے بوجھتے ہوئے کسی کو شریک ٹھہرائیں اور لاعلمی میں بھی ایسا کرنے سے ہم تجھ سے بخشش کے طلبگار ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ سختی اور مصیبت کے وقت ان کلمات کو پڑھا کرو: اللہ اللہ ربی لا اشرك به شيئا ء اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ خدا تعالیٰ کی واحدانیت کو پھیلا ہی آپ ﷺ کی آمد کا مقصد تھا۔ وفات کے وقت بھی آپ ﷺ نے قوم کو شرک سے بچنے کی تعلیم دی۔ اور ان پر لعنت بھیجی جو کہ رسول کو خدا کا شریک ٹھہرائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم آپ ﷺ کے توحید کے درد کو سمجھتے ہوئے اس کے قیام کی کوشش کریں۔ آمین

دنیا میں جنگ کے حالات بھی مزید سنگین ہو رہے ہیں، امریکہ اور اسرائیل مسلم دنیا کا نقشہ بدلنے کی کوشش کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ہدایت دے کہ وہ ان سازشوں کو سمجھیں اور آپس میں ایک ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس لحاظ سے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞